قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اتبعوا السواد الاعظم فانه من شذ شذ فی النار رواه ابن ماجه

بافاضات کرم
اعلیحضرت امام اہلسنت مجدد مائۃ حاضرہ
مولانا احمد رضا خانصاحب قادری [illegible]
یادگار
صدر الافاضل استاذ العلماء [illegible]
سید محمد نعیم الدین صاحب مراد آبادی [illegible]
[illegible]
تاج العلماء اعلیحضرت علامہ مولانا
مفتی محمد عمر صاحب نعیمی محدث کراچی
[illegible] غلام قطب الدین احمد نعیمی [illegible]

ہفت روزہ سواد اعظم لاہور

مدیر مسئول
حکیم سید غلام معین الدین
نعیمی (کاکا خیل)
مقام اشاعت
نعیمی دواخانہ - لال کھوہ
موچی گیٹ - لاہور

سالانہ [illegible] | ششماہی [illegible] | فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد [illegible] | ۱۱ شوال المکرم ۱۳۸۲ھ | [illegible] | ۸ - ۵ - مارچ ۱۹۶۳ء | نمبر [illegible]

سواد اعظم لاہور ۸ مارچ 1963 جلد [illegible] شمارہ [illegible]

کسی بھی ابن معافی کی دشنام طرازی سے مرعوب ہو کر ہم دشمنان پاکستان کو اچھا نہیں کہہ سکتے

کبھی گاندھی کے خطرہ پاکستان میں گھس جانے سے ان کا سیاسی ماضی تابناک نہیں ہو سکتا

محبان وطن دشمنوں کی خطرناک چالوں میں آ کر ملک کے امن و امان کو پارہ پارہ نہ کریں

نائب صدر جمعیۃ مرکزیہ کا بیان

[illegible]

(باقی صفحہ [illegible])

از جناب مولانا محمود الرحمن صاحب فاضل [illegible] العلوم ملتان

کبھی فتنوں کی شورش ہم پہ غالب آ نہیں سکتی

[illegible] نگاہ پاک میں [illegible] نہیں سکتی
[illegible] جب تک ہے [illegible] توحید کا نعرہ
[illegible] آئے [illegible]
[illegible] شورش فتنہ انگریزے کی پرورش جس کی
[illegible] جا کر سنا دو کور باطن کو
[illegible] امن کے بازار میں [illegible] کی شورش
[illegible]
[illegible] فتنوں کی شورش کا [illegible]
[illegible] خلاف شورش [illegible]
[illegible] کس لیے آخر
[illegible] ناموس رسالت پر
[illegible] حسین ابن علی کے دست حق پر
[illegible] سومنات کفر کی شورش

کبھی فتنوں کی شورش ہم پہ غالب آ نہیں سکتی
یہ گمراہی ہمارے ایمان کو بہکا نہیں سکتی
[illegible] رسالت پر کبھی حرف آ نہیں سکتی
غلامان محمد سے کبھی ٹکرا نہیں سکتی
[illegible] شب کی تاریکی [illegible] نہیں سکتی
ہماری صداقت کو کبھی جھٹلا نہیں سکتی
خدا کی معرفت [illegible] دکھلا نہیں سکتی
[illegible] سے اٹھ کر قیامت جا نہیں سکتی
بلندی پر [illegible] لہرا نہیں سکتی
مرے [illegible] کی دیواروں سے ٹکرا نہیں سکتی
ہماری زندگی کو موت بھی ٹھکرا نہیں سکتی
کبھی [illegible] نہیں سکتی
کبھی محمود کے مد مقابل آ نہیں سکتی

زمیں کیا آسمانوں کے بھی سینے چیر دیتے ہیں
ہم اہل حق چٹانوں کے بھی سینے چیر دیتے ہیں

ذخیرہ کتب:- سید منور علی شاہ صاحب (امریکہ) پیشکش:- محمد احمد ترازی

ایڈیٹر چٹان سے دو دو باتیں!

جناب شورش صاحب ہم نہیں چاہتے تھے کہ آپ کو براہ راست مخاطب کریں لیکن آپ کی شورش پسندی نے ہمیں مجبور کیا کہ آج دو دو باتیں کھل جائیں۔

شورش صاحب! آپ نے ہمارے خلاف جو رویہ اختیار کیا ہے اس سے پاکستان کے سوادِ اعظم اہل سنت وجماعت کی جو دل آزاری ہوئی ہے وہ ناقابل انکار حقیقت ہے۔ ہم نے آپ کے کسی مضمون کا ڈیڑھ ماہ تک نوٹس نہ لیا لیکن آپ تو مسلسل چٹان میں ہم پر الزام طرازی میں بڑھتے چلے جا رہے تھے مجبوراً اخبار کے شمارے میں آپ کا اور آپ کے ہر الزام کا ناقابل تردید شافی جواب دیا۔ اور جو چیز آپ نے ہم پر لگائی تھی اس پر حرف بحرف صفائی دی اور آپ کے ہر چیلنج کا دو ٹوک جواب دیا۔ مگر آپ کسی میدان میں بھی ثابت قدم نہ رہے۔ اور اپنی ہی شرارت پر مصر رہے۔ نہ آپ نے ہمارے کسی چیلنج کو قبول کیا اور نہ ہمارے شرعی اشکال کا جواب دیا بلکہ اپنے پشت پناہوں سے دھاندلی سوائے مغالطہ اور پروپیگنڈے کے آپ کے پاس کچھ نہ رہا۔ میدان علم و ثبوت میں آپ کی ایک کو بھی نہیں بن پڑی بلکہ آپ کے تمام پشت پناہ جہل مرکب میں مبتلا رہے ہیں۔ علاوہ ازیں یہ بات بھی ہے کہ آپ مسلمانوں کی مذہبی جماعتوں میں سے جمعیت علماء اسلام کے ترجمان اور وکیل بنے ہوئے ہیں۔ جب آپ نے دیکھا کہ اپنا معاملہ میدان علم و تحقیق میں کامیابی کی حد تک نہیں پہنچ سکا ہے تو آپ اپنے چہیتے چاہنے والوں کے ذریعہ حکومت سے مداخلت کی درخواست کی۔ بفضلہ تعالیٰ ہم پر آج تک کسی نے بھی کسی معیار کی اشتعال انگیزی اور بدحالی نہیں کی اور نہ ہم نے کسی حاکم مجاز کے سامنے صلح و آشتی کی جھولی پھیلائی۔

آپ ہی کے دوست وہ جو ہر شب بیٹھے جمعوں میں نے جس کی ہے۔ اس حقیقت کو آپ کسی حالت میں جھٹلا نہیں سکتے۔ لیکن ہم چونکہ آپ کی دیرینہ شرارتوں سے واقف تھے ہم نے سمجھ بوجھ لیا۔ اور جناب ڈی سی صاحب بہادر جو سب سے پہلے اس مسئلہ کو ختم کرنا چاہتے تھے تو ہم نے صاف اور واضح الفاظ میں کہہ دیا تھا کہ ہم نے اس جھگڑے فساد کی ابتدا کی ہے اور نہ آپ سے ہم ملے ہیں۔ شرعیات میں کسی قسم کی رعایت نہیں کر سکتے البتہ اس دائرے میں رہ کر اتفاق کر سکتے ہیں۔ بہرحال حکومت نے ہمارا موقف تسلیم کیا اور ہم نے بھی تعاون کیا اور اگر آپ نے اپنی روش سے باز آ گیا تو ہم بھی اس معاملہ میں نہیں چھیڑیں گے۔ چنانچہ یہ معاملہ طے ہوا کہ آپ بھی ڈی سی صاحب کی ذمہ داری میں کہ آئندہ چٹان سے وہ ایسا کوئی مضمون نہ چھاپیں گے اور ہم نے تو بہرحال اس مسئلہ پر قلم روک دیا ہے تو پھر یہ گڑھ دار بے معنی ہو کر رہ جائے گی جس پر آخری صورت سے ہمیں اطمینان دلایا تھا کہ ایسا نہ ہوگا۔ لیکن اس کے بعد کے چٹان کے شمارے شاہد ہیں کہ دسمبر کے بعد سے لیکر آج تک سب و شتم اور دل آزاری کی روش میں سر مو فرق نہیں ہوا۔ اور ہر شمارے میں اہل بدعت اور علوے ماننے والوں کے ریا اور دیگر لکھی الفاظوں سے یاد کیا گیا۔ آپ کی دشنام کی تازہ مثال یہ کہ آپ نے اپنے فروری کے شمارے میں اعمال

● ——— کو ہم صاحب چٹان کے ان اخبار و صحافت کی طرف متوجہ کرنا چاہتے ہیں۔۔۔ جنکی رو سے علمائے حق کے خلاف دشنام و تخریب سے بھی زیادہ تیز ہیں۔ ان لوگوں کے ان معروضات کے رد و بدو جو وعدے لیے تھے اس کا اقرار کسی مرحلے میں بھی نہیں کیا۔۔۔۔ اسکے جواب میں ہم یہی کہیں گے کہ لعنۃ اللہ علی الکاذبین دسمبر کے بعد سے لیکر آج تک ہم نے کوئی ایسا اقدام کیا ہی نہیں جو قرارداد دیوبند کے خلاف ہو اور نہ کوئی ایسا مضمون شائع کیا جو قرارداد دیوبند کے مضمون منطوق کے برعکس ہو۔ دیوبندی مضمون خلاف قانون شائع کیا اور نہ ہم نے کسی علمائے حق کو دشنام و تحریر سے مجروح کیا۔ یہ فریضہ تو آپ کے ہی لئے خاص رہا ہے کہ آپ نے اپنے چٹان کے ہر شمارے میں علمائے حق اہل سنت وجماعت کے اکابرین کو نام بنام دشنام طرازیوں اور سوقیانہ انداز میں سب و شتم کا نشانہ بنایا۔ اگر مسٹر شورش صاحب آپ کو یاد نہ ہو تو ہم دسمبر کے بعد کے چٹان کے شماروں پر اشاعت کی فہرست پیش کر سکتے ہیں۔ شکوہ تو نہیں چاہیے مگر

الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے

دوسری بددیانتی

آپ کی دوسری جسارت اور جھوٹ کا شاہکار آپ کا یہی طرز ہے جس میں آپ لکھتے ہیں کہ

● ——— ان کے ایک ہفتہ وار میں جو لاہور سے شائع ہوتا ہے ایک مضمون بعنوان "شیطان اور اسکے ساتھی" چھپا ہے۔ اس میں شاہ اسماعیل شہید کی صراط مستقیم سے یہ عبارت منسوب کی گئی ہے کہ نماز میں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا خیال کرنے سے گدھے کا خیال آنا بہتر ہے۔ اول شاہ شہید نے یہ الفاظ لکھے ہی نہیں اور یہ بات خود گستاخانہ ہے ۔۔۔۔

مسٹر شورش صاحب! اگر آپ نے سوادِ اعظم میں اس مضمون کو بچشم خود پڑھا ہے اور پڑھ کر یہ سمجھے ہیں کہ آپ کے مضمون میں مولوی اسماعیل دہلوی قتیل کا حوالہ ہی نہیں اور اعلان کریں کہ یہ جھوٹ تھا۔ اب یہی عبارت کہ صراط مستقیم میں ہے یا نہیں پہلے نقل اور اعتقاد۔ کیا آپ بھی کفر اور گستاخانہ عبارت کہتے ہیں تو اس کے جواب میں ہم کہتے ہیں۔ صراط مستقیم فارسی بازار میں ملتی ہے آپ خرید کر ہمارے پاس آئیے ہم آپ کو دکھا دیتے ہیں۔ اور آپ کا اطمینان کرا دیجئے۔ پھر دیکھئے آپ کی یہ اندھی عقیدت اسے دیکھنے کے بعد بھی کفر و گستاخی کہتی ہے یا نہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ہمارا یہ دعویٰ ہے کہ ہم کسی پر بھی کوئی بات منسوب نہیں کرتے بلکہ خوب تحقیق و تنقید اور ٹھونک بجا کر بات کہتے ہیں۔ اور ہم کہتے ہیں خدا کے فضل سے اور اسکے بعد آپ لکھتے ہیں کہ

● ——— دوم اگر یہ عبارت کہیں موجود ہے تو ایک اسلامی مملکت میں عدالتی چارہ جوئی کر کے اسے ضبط کرایا جا سکتا ہے اور ان کا حذف کرانا چنداں مشکل نہیں ۔۔۔۔۔۔

اس عبارت میں آپ نے یہ تو اقرار کر لیا کہ اگر کہیں موجود ہے تو عدالتی چارہ جوئی کر کے ضبط کیا جا سکتا ہے اور ان کا حذف کرانا چنداں مشکل نہیں۔ لیکن یہ بات کہتے ہوئے آپ کی اندھی عقیدت مانع آتی ہے کہ جس نے اپنی کتاب میں ایسی عبارت لکھی ہے شریعت میں ایسے شخص کا کیا حکم ہے۔ آیا وہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی گستاخی کر کے مسلمان بھی رہتا ہے یا نہیں۔ یہی تو وہ معیار ہے اور ایمان و صداقت کی کسوٹی ہے کہ آپ کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے زیادہ محبت ہے یا اپنے خود ساختہ "بتوں" سے لیکن بات یہ ہے کہ آپ کی شکی مزاجی و ضوح حق کے بعد بھی آپ کو ایمان و صداقت کی طرف آنے سے روک بیٹھی ہے اور جب ہم ان پر شرعی محاسبہ شروع کرتے ہیں تو آپ کی شریانیں تک پھٹنے لگتی ہیں کہ دیکھو یہ سوادِ اعظم ہم پر حملہ آور ہے۔

● ——— اب آپ یہ ارشاد فرما دیں کہ عدالتی چارہ جوئی سے ضبط کیا جا سکتا ہے تو ہم یہ عرض کریں گے کہ ہم نے تو یہی نہیں چاہا کیونکہ ہر شخص اپنے معتقدات میں مختار ہے اور چونکہ ہم مشرکین اور ہم خیال لوگوں کو بچانا چاہتے ہیں لیکن اسلامی مملکت میں حق کیسے نہیں دیا جا سکتا کہ وہ لوگ اپنا عقیدہ برسرعام اور سوادِ اعظم کی دل آزاری کریں اور عام میں خلل پیدا کریں اسی لئے ہم نے صراط مستقیم، تقویۃ الایمان، وغیرہ کتب ہی نہیں بلکہ شان رسول کی بڑھ چڑھ کر تنقیص و توہین رسول پائی جاتی ہے عدالت میں پہنچائیں۔ جیسے حفظ الایمان تحذیر الناس براہین قاطعہ کیفیتی وغیرہ۔

پھر ہمارا مطالبہ اور دعا یہ ہے کہ برسرعام ایسا کوئی عقیدہ جو سوادِ اعظم اہلسنت وجماعت کے خلاف ہو نہ پھیلایا جائے جس سے امن و امان کا خطرہ اور دل آزاری ہو۔ اسکے علاوہ ہم آپ سے دریافت کرتے ہیں کہ قیام پاکستان کے چند سال بعد ۱۹۵۳ء میں جب آپ کے بیشتر کل جنتیوں نے تحریک پاکستان کے وقت پاکستان کو پلیدستان کافرستان اور قائداعظم کو کافر اعظم کہا تھا کی قیادت میں مرزائیوں کے خلاف ڈائریکٹ ایکشن یعنی سول نافرمانی کی تحریک چلائی تھی کیا اسوقت کوئی یہ دعوی کرتا کہ مرزائیوں کی کتابوں کو عدالت میں پیش کر کے ضبط کرا دیا جاتا۔ یا آپ کے نزدیک اسوقت اسلامی مملکت نہ تھی اور پاکستان اسوقت اسلامی مملکت نہ تھی تو آج کیسے ہو گئی۔ اور اگر اسوقت بھی اسلامی مملکت نہ تھی تو پھر تحریک چلا کر بیگناہ مسلمانوں کو لیوں گولیوں کا نشانہ بنایا یہ بھی بتائیے کہ اس کا آج کوئی ایسی وجہ جواز ہے جو اسوقت نہ تھی۔ لیکن یہ بات اپنی جگہ ہم اسوقت بھی سمجھتے تھے اور آج بھی جانتے ہیں کہ تم لوگ نہ اسوقت نیک نیت تھے اور نہ آج نیک نیت ہو۔ تمہارا مقصد پاکستان میں بدامنی پھیلانا اور اقتدار پر قبضہ کرنا ہے۔ اسوقت اگر نیک نیت تھے تو حضرت علامہ ابوالحسنات محمد احمد قادری کے ساتھی تھے۔ اب جبکہ چار سال بعد تحریک ختم نبوت کا نام لیکر

پاکستان اور عیسائیت

(از مولانا [illegible] خطیب [illegible] مسجد لاہور)

(۱) روس میں عیسائیت کے چراغ کو گل کر دیا گیا ہے ماسکو سے تمام مذاہب کے خلاف پروپیگنڈا کیا جاتا ہے ان میں عیسائیت بھی شامل ہے (۲) بلغاریہ، مشرقی جرمنی، رومانیہ، پولینڈ، زیکو سلواکیہ، ہنگری، آسٹریا میں عیسائیت کا تقریباً خاتمہ ہو چکا ہے۔ (۵) اٹلی میں دہریت اور اشتراکیت کو فروغ حاصل ہے۔ (۳) برطانیہ، مغربی جرمنی، ہالینڈ، فرانس، بلجیم، ڈنمارک کی مملکتیں اور وہاں کے لوگ مشنریوں کی دل کھول کر امداد کرتے ہیں۔

(۴) امریکہ اس دور میں سب سے [illegible] ہے شاید ہی کوئی امریکی (۶) امریکی عیسائی ایسا ہو جو اشاعت عیسائیت کے لئے ڈالر صرف کرنے سے گریز کرتا ہو۔ ان سب کا مقابلہ اسلام سے ہے انہوں نے مالک عربیہ میں اربوں ڈالر اپنے مذہب کی اشاعت پر خرچ کئے ہیں۔ مگر وہ بیت المقدس سے لے کر [illegible] کے شمالی حصوں تک کہیں بھی عربوں کو عیسائیت میں داخل نہیں کر سکے البتہ ان کے دم قدم سے مغربی تہذیب اور لادینیت پرستی کے جذبات کو اپنی خود فروغ حاصل ہے انہی کی خباثت سے کنا ہوتا ہے۔ [illegible] ایشیا [illegible] سے کم نہیں ہے۔

(۵) یورپ و ایشیا کے عرب بھی مغربی طرز حیات کے خوگر ہو کر دلدادہ ہو گئے ہیں۔

(۶) یمن میں فرزندانِ توحید کو قوم نظریۂ قومیت پرستی کی گرفت پر سبحہ خانہ بھی اسلامی تریاق سے محروم ہو کر قومیت کے زہر سے مسموم ہو چکا ہے۔ یہ خطے شریعت کے [illegible] مغربیت کے تسلط میں چلے گئے ہیں۔ ان پر شوریت غالب ہے نہ اور روس سے جو اشتراکیت کا سرچشمہ ہے اس کی عقیدہ و مسلک پرستی کی حیثیت ہو تو اس کی حیثیت روحانیت پرستی ہو رہی ہے مگر شیطنت نے کارل مارکس، [illegible] اور شالن کی اشتمالیت کو روسی وطنیت اور اسلامی قومیت میں ڈھالنا شروع کر دیا ہے مگر [illegible] مسلم ممالک میں سوشلزم کو اپنانے کا شوق بڑھتا جا رہا ہے۔

(۷) انڈونیشیا میں سوشلزم کا زور زیادہ ہے۔ ملایا میں اسلام روبہ ترقی ہے۔ ترکی میں تمام مسلم لیگ جو ساحرانہ ایمان میں اشتراکیت کے فروغ کے نتائج میں عیسائیت بھی ہے۔

(۸) یورپ میں صرف حبشہ ہی ایسا ملک تھا ابھی ایشیا ہے جو ہمیشہ مارکس کے اشتراکی نظام کے دامن سے وابستہ ہے (۹) افریقہ میں اسلام کا نور پھیل رہا ہے۔ ۱۹۶۰ء میں ان ریاستوں میں جہاں عیسائی طاقتوں کا تسلط تھا مسلمانوں کی تعداد کروڑ ۰۰ [illegible] ہے۔

(۱۰) مصر، سوڈان، تیونس، طرابلس، مراکش، الجیریا اور نائیجیریا میں عیسائیت کے پنپنے کی کوئی شکل نہیں ہے بعض علماء علاقائی زبان میں تبلیغ اسلام کر رہے ہیں تو مسلموں کی تعداد میں زیادہ اضافہ، دیانت دار مسلمان تاجروں کی دیانت کا رہین منت ہے۔ (۱۱) طرابلس، تیونس، مراکش اور الجیریا میں اسلام کی بنیاد پر ادارے تصورات ابھر رہے ہیں اور قومیت کے نقوش دھندلے ہو رہے ہیں یہ لوگ مغربیت کی بے سود جزاء ہو کر مروجہ اور توحید کے شیدائی ہیں۔

(۱۲) ایشیا میں ۵۰ کروڑ چینی عیسائیت سے روشناس ہیں۔ جو صورت کو تبت میں داخل کر دیا گیا ہے۔ لینن کی تعلیم پر زیادہ توجہ کی جا رہی ہے۔ پاکستان اور چین کے دوستی اور تعلقات اچھے ہیں اسلام کا مستقبل [illegible] ہے۔ چینی [illegible] سے تو جو ہاں مدرسوں میں اسلام کی تعلیم پر دیگر اعزاز پر زور ہے۔

(۱۳) قاہرہ کے تقریب عرب میں چینی مسلمانوں کی ایک انجمن قرآن مجید کا منظم کیا ہوا جس پر تراجم شائع کر رہی اور کئی ہزار اشخاص کو مسلمان بنانے میں کامیاب ہو گئی ہے۔

(۱۴) کوریا میں ترکی فوج کے ایک دستے کے دینی معلموں نے اسلام کا پیغام روشن کر دیا ہے۔

(۱۵) بھارت میں کسی کو مسلمان بننے یا عقیدہ بتانے کی اجازت نہیں ہے البتہ بدھ مت اختیار کر سکتے ہیں۔ مگر مسلمان نہیں ہو سکتے۔

(۱۶) برما، سیلون میں بھی عیسائیت کی تبلیغ کی گئی ہے۔ برما میں بدھ مت کو سرکاری مذہب قرار دیا گیا ہے۔ حقیقت میں اس وقت سب سے زیادہ تعداد مسلمانوں کی ہے جو اکثر نہر پر [illegible] ہیں۔

(۱۷) ایسی حالت میں یہ امر غور طلب ہے کہ پاکستان میں عیسائیت پھیل رہی ہے۔ غیر ملکی مشنری پاکستان کے خیر خواہ نہیں ہیں انہیں اسلام سے خاص کد ہے مشنری اپنا مذہب زیادہ تر سکولوں، کالجوں اور ہسپتالوں کے ذریعے پھیلاتے ہیں تا در طلباء کی تعلیم [illegible] جو عیسائی ہیں [illegible] ہے۔ یہ سب ہے ثقافت سے رغبت ہے۔ ان کی توجہ زیادہ تر اس ہے جو ایسا معاشرہ پیدا کرنا چاہتے ہیں کہ جو اسلامی تہذیب اور اسلامی کردار سے بیگانہ ہو رہے ہیں یا مخلوق ہو گئے کا دوق ہو، رقص سے دلچسپی ہو۔ ہے پردگی ہو۔ یا جب کو شراب نوشی کیا جاتا ہو اور مدرسہ میں نو خیز و روشن خیال تہذیب وشائستگی ترقی کا نام کیا جاتا ہو۔

(۱۸) اگر ہمارے بیرون ملک مقام حکومت کرم [illegible] اور اب شرمت اس باب میں خاص توجہ دیں تو پاکستان کو اس بلا سے نجات حاصل ہو سکتی ہے۔ کہ عیسائیت کو فروغ صرف اس طرح ملتا ہے جو سب سے بڑا اسلامی ملک ہے۔

(۱۹) [illegible] اسلامی مدرسوں کے قیام، سوشل شعبہ کے بہتر انتظام، شراب، رقص، سرود ہے پردگی کے خلاف جہاد منظم طریق پر ادا کی دعوتوں کے اہتمام اور تراجم کردہ قوم کی مناسب تعلیم کا عام لٹریچر

بقیہ صفحہ [illegible] جانتے ہیں وہ اسی دلیل کی صورت میں ایسے عقائد کا بطلان قرآن و حدیث کی روشنی میں منطقی تحقیق کرے۔ اور اپنے مطلب و مسلک کا اثبات کرے۔

"سوادِ اعظم" علم و تحقیق کے میدان میں جہاں ایسے گستاخ عقائد کفریہ عقائد کا علم و تحقیق کی روشنی میں بطلان اور اثبات حق کے فرائض انجام دیتا ہے وہاں اپنے ہم عقیدہ سنی مسلمانوں کو الحمدللہ ہر ہر ہے کہ تم ایسے گستاخ عقائد رکھنے والے تم اسلام کے لئے جال لگانے والے طرح آنے سے باز رہیں۔ اسی مقصد تبلیغ کے لئے سوادِ اعظم کے صفحات وقف ہیں۔

آخر میں ہم آپ کو یہ خلصانہ نصیحت کرتے ہیں کہ آپ ترجمانی کے فرائض انجام دے رہے ہیں ان کی سرشت ہی یہ ہے کہ وہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو گالیاں دیں۔ انکی توہین و تنقیص کریں۔ اور قرآن و سنت کو اسی عینک سے دیکھیں جس میں انہیں توہین و تنقیص کے سوا فضائل و کمالات نظر ہی نہ آئیں۔ ایسوں کی حمایت آپ کو نور ایمان سے محروم کر جانے میں معاون بن رہی ہے۔ اس سے آپ کے مطلب ایمان کے دین کو کوئی فائدہ نہیں ہے اس طرح بڑا جو کہ نقصان کا آپ دنیا میں کما بیٹھے وہ ہرگز آپ کو آخرت میں کام نہ دے گا۔ آخرت میں کام آنے والی چیز ایمان اور عظمت و احترام رسول صلے اللہ علیہ وسلم ہی ہے جب تک حضور صلے اللہ علیہ وسلم پر [illegible] آفتاب [illegible] عالم سلطان سب سے بڑھکر ایمان دار ہو وہ ایمان نہیں دل میں جلوہ گر ہو ہی نہیں سکتا شاتمان رسول سے عقیدت و ہمدردی بھی رکھے اور ایمان دونوں متضاد چیزیں ہیں ایک شخص میں دونوں صفت جمع ہو ہی نہیں سکتے۔ اسلئے ہم آپ کو اخلاص کے ساتھ دعوت ایمان دیتے ہیں کہ سمجھئے آخرت میں ایمان و عظمت و محبت رسول ہی کام آنے والی چیز ہے ان گستاخ مولویوں سے تعلق اور پاسداری ہرگز ہرگز موجب نجات نہیں ہو گی۔

نیک و بد ہم تمہیں بتائے جاتے ہیں

لیکن تم آپ کو انہیں شاتمان رسول کی ہمدردی اور ان سے اندھی عقیدت پر اصرار ہے تو ہم سوادِ اعظم ایمان کے مقابلہ میں بے گرانی ثابت ہوتا۔ اہل ایمان کی نظروں میں تو یہ ذلیل دنیا ہی کی آخرت کی رسوائی اس سے بڑھکر ہو گی۔ لہذا آپ کو یہی مشورہ دیا جاتا ہے دنیا کو آخرت پر ترجیح نہ دو۔ حق کو حق کہو اور باطل کو باطل کہو اور لکھو۔

وما علینا الا البلاغ۔ فقیر غلام معین الدین نعیمی

مرکزی دارالعلوم جامعہ رضویہ مظہر اسلام لائل پور کا چودھواں سالانہ

عظیم الشان جلسۂ دستار فضیلت

حضرت شیخ الحدیث [illegible] تاریخ [illegible]

[illegible] بڑی تزک و احتشام سے منعقد ہو رہا ہے جس میں ملک کے اطراف و اکناف سے علماء کرام اور مشائخ ذی شان شرکت فرما رہے ہیں۔ آپ بھی شریک ہو کر [illegible]

[illegible]

[illegible] کی ویسی اشاعت مغربی یورپ کی غیر ملکی مشنریوں کی سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھنے اس قوم میں نمایاں کامیابی حاصل ہو سکتی ہے اور پاکستان اس خصوص میں دیگر ممالک سے بازی لے جا سکتا ہے۔ مختصر اور بہتر کی سی توجہ کے نتائج بھی دوسرے اثر خیز ہوتے ہیں۔ [illegible] پاکستان [illegible] اسلامستان بن سکتا ہے۔

غلافِ کعبہ کے ایک حصے کو کراچی سے پشاور تک لیجانے کے انتظامات مکمل ہو گئے

مغربی پاکستان کے مسلمان اسٹیشنوں پر زیادہ سے زیادہ تعداد میں زیارت کریں

حضرت مولانا محمد عبدالحامد قادری بدایونی صدر مرکزی جمعیۃ علماء پاکستان کی اپیل

۲۳ فروری (بذریعہ ڈاک) کراچی نے جس بے پناہ عقیدت و جوش کا مظاہرہ کیا وہ ہمیشہ یاد رہے گا۔ اس وقت سے یہ خیال پیش نظر تھا کہ جس طرح کراچی والے غلاف شریف کی زیارت سے مستفید ہوئے اسی طرح مغربی پاکستان کے مسلمانوں کو شرف حاصل ہونے کا موقع ملنا چاہیے۔

میر خلیل الرحمن صاحب مالک اخبار جنگ کی تجویز کے مطابق اور مرکزی جمعیۃ علماء پاکستان کے فیصلہ اور تائید کے بعد تجویز کر لیا گیا ہے کہ بتاریخ ۸ مارچ بروز جمعہ [illegible] سے ۴ بجے شام کو کراچی سے ایک خاص ڈبے میں غلاف کعبہ کے ایک حصے کو پشاور تک لیجایا جائیگا جسکا تفصیلی پروگرام جناب میر خلیل الرحمن صاحب کی طرف سے اخبار "جنگ" میں شائع کیا جائیگا اور پوسٹر بھی نکالے جائینگے۔ میں مغربی پاکستان کے ان شہروں سے جنکے اسٹیشنوں پر غلاف کعبہ ٹھیرے گا اپیل کرتا ہوں کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں غلاف کعبہ کی زیارت فرمائیں۔ مرکزی جمعیۃ علماء پاکستان کی پنجاب والی شاخیں اس تحریک میں خصوصی حصہ لیں۔

کراچی سے پروگرام حسب ذیل ہوگا

۸ مارچ کو غلاف کعبہ قبل جمعہ آرام باغ کی جامع مسجد میں لایا جائیگا تاکہ جامع مسجد کے وسیع میدان میں نماز پڑھنے والے غلاف کعبہ کی زیارت سے مشرف ہوں۔ میری [illegible] تمام ائمہ مساجد اپنی اپنی مسجدوں میں غلاف کعبہ کی زیارت و دعا کی [illegible] اعلان کریں اور اپنے ساتھ نمازیوں کو لیکر [illegible] پہنچیں۔ بعد فراغت زیارت [illegible] جلوس غلاف شریف کو اسٹیشن لیجائیگا۔ غلاف شریف کراچی سے [illegible] پشاور تک جائے گا [illegible] ہوتے ہوئے غلاف شریف آئیگا۔ غلاف شریف کے ساتھ [illegible] مولانا [illegible] صاحب [illegible] مولانا مفتی [illegible] صاحب [illegible] مولانا [illegible] صاحب [illegible] حکیم [illegible] اور دیگر ارکان [illegible] ہوں گے۔

محمد عبدالحامد القادری بدایونی صدر مرکزی جمعیۃ العلماء پاکستان کراچی

پاک سُنی تنظیم کی تبلیغی سرگرمیاں

ڈیرہ غازی خان، ۲۰ فروری [illegible] پاک سنی تنظیم [illegible] مولانا [illegible] صاحب ناظم پاک سنی تنظیم تحصیل [illegible] دورہ [illegible] کوٹ [illegible] شریف [illegible] جلسے [illegible] علماء [illegible] تنظیم [illegible] کامیاب [illegible] ناظم [illegible] صاحب کی خدمت میں [illegible] علاقوں میں تبلیغ اسلام [illegible] کے لیے مبلغ بھیجے جائیں۔

[illegible] پاک سنی تنظیم [illegible]

(بقیہ صفحہ اول) [illegible] ہم مسلمانوں کو [illegible] ملک کے امن و امان کو [illegible] کریں۔

آپ نے فرمایا [illegible] اسمبلی میں [illegible] اسمبلی [illegible] نہیں ہو سکتی۔ [illegible]

[illegible]

ایک ضروری وضاحت

از حضرت میاں محمد [illegible] صاحب سجادہ نشین شرقپور شریف صدر مرکزی [illegible]

عالی جاہ ہمیں [illegible] سواد اعظم [illegible] ایک اقتباس شائع کیا گیا ہے کہ [illegible] واقعہ منقول ہے مولانا انور شاہ صاحب صدر مدرس دیوبند [illegible] ہمراہ مولوی احمد [illegible] شرقپور شریف حاضر ہوئے اور حضرت میاں صاحب علیہ الرحمۃ کو بڑی دیر تک [illegible] آپ ان سے کچھ باتیں کرتے رہے۔ انور شاہ صاحب خاموش رہے [illegible] مولانا انور شاہ صاحب کو بڑی عزت سے رخصت کیا۔ موٹر کے اڈے تک حضرت میاں صاحب خود سوار کرانے کے لئے [illegible] شاہ صاحب نے میاں صاحب علیہ الرحمۃ سے کہا آپ میری کمر پر ہاتھ پھیر دیں۔ آپ نے ایسا ہی کیا اور رخصت کر کے واپس مکان پر تشریف لے آئے [illegible] شاہ صاحب [illegible] فرما رہے تھے کہ میری کمر پر ہاتھ پھیر دیں اور حضرت میاں صاحب [illegible] دیوبندی [illegible] شاہ صاحب ہیں۔

[illegible] شائع کرنے کا مقصد [illegible] حضرت سید [illegible] شاہ صاحب [illegible] بزرگ [illegible] شرقپور شریف [illegible] حضرت [illegible] صاحب [illegible] آپ نے [illegible]

اور آپ [illegible] سید [illegible] شاہ صاحب پر [illegible] اور وہ بالکل خاموش رہے [illegible] انہوں نے حضرت میاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے کہا کہ آپ میری کمر پر ہاتھ پھیر دیں [illegible] ان کو بڑی عزت سے رخصت کیا [illegible] کہ [illegible] حضرت [illegible] کی اصل صورت [illegible] کتاب [illegible] انہوں نے بعض احباب سے [illegible] صاحب [illegible] کتاب موجودہ صورت [illegible] ہو سکتی ہے۔

[illegible]

کتاب پڑھنے اور [illegible] اللہ اور [illegible] رسول اکرم کی محبت اور ذوق و شوق سے [illegible] ایمان کی کرنیں [illegible]

[illegible] شائع کرنے والے حضرات کا مقصد [illegible] حضرت میاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ [illegible] مبارک سے [illegible] ان کی مقصد برآری [illegible] جماعت [illegible]